REFUTATIOIN OF MAULANA ILYAS GHUMMAN OBJECTION AGAINST KANZUL EMAAN

(Objection No. 1)

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

A prominent scholar from deoband, Pakistan has written a book named: **"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza".** In this book he has written uncountable lies and wrong narrations against Imam Ahmad Raza Radiallahu Anhu. Insha Allah in this small paper, I would like to expose only one objection with supporting documents for better understanding and your further research.

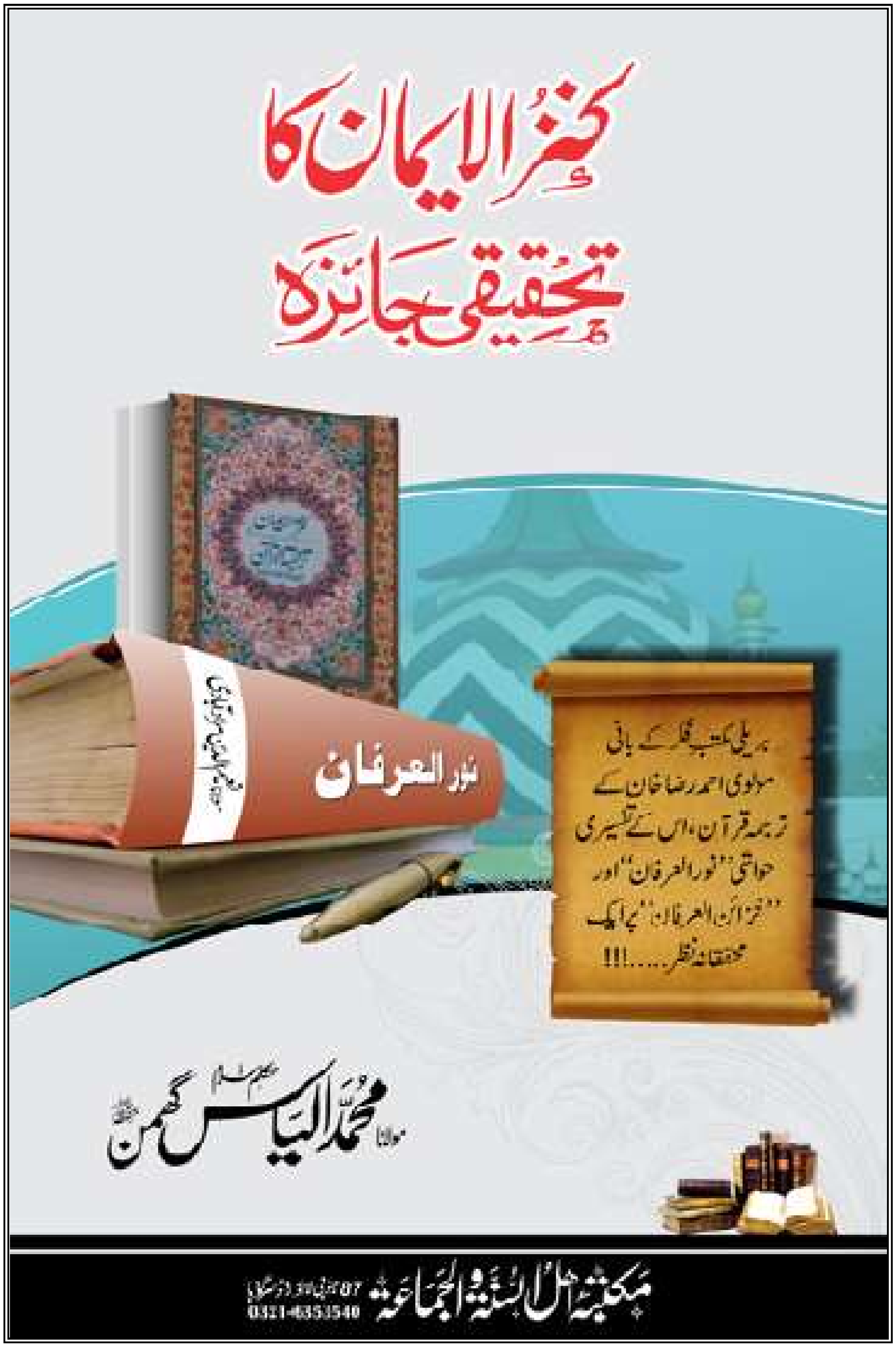

Objection In Page No. 89 & 90

گھر کی گواہی

شاھد کا لفظ قرآن پاک کی سورۃ یوسف آیت نمبر 26 میں بھی استعمال ہوا
ہے، فاضل بریلوی نے ترجمہ 'گواہ' کیا ہے اور دوسری جگہ سورہ احقاف آیت نمبر 10
میں یہی لفظ استعمال ہوا ہے وہاں بھی فاضل بریلوی نے ترجمہ کیا ہے 'گواہ'۔
دیکھیے کنزالایمان ترجمہ قرآن

مگر مولوی محمد عمر اچھروی صاحب لکھتے ہیں:

کنزالایمان کا تحقیقی جائزہ 90

باقی رہا تمہارا اعتراض کہ شاہد کا معنی گواہ کے ہیں یہ کسی ان پڑھ کا ترجمہ ہے۔
مقیاس مناظرہ صفحہ 210

OBJECTION

لو جی یہ فاضل بریلوی کو ان پڑھ ہم نے تو نہیں کہا یہ ان کے اپنے گھر کے
افراد کہہ رہے ہیں۔ کیا ان پڑھ آدمی ترجمہ قرآن کر سکتا ہے؟ کیا اس کو اجازت دی
جا سکتی ہے؟

Maulana Ilyas Ghumman has quoted 2 verses in his book and says that for the word "Shahid" Imam Ahmed Raza has translated as "Gawaah" in his Kanzul Emaan. Refer those verses below.

Chapter: Sura Yusuf, Verse No. 26

Chapter: Sura Ahqaf, Verse No. 10

After referring the above 2 verses, now Ilyas Ghumman Sahab are making the following objection:

In the book "**Miqyas Munazra"** written by Mohammed Umar Acharwi **Page No. 210**, it is said that **"The person who translated the meaning of Shahid as Gawaah is illiterate"**. Look in to it; we are not calling Fazil E Barelvi as illiterate but his own family person is telling like that. Can an illiterate person do quran translation? Can we give permission to him?

Answer: Kindly note that, in the book "Miqyas Munazra", author is describing about debate between him and Abdul Qadir Ghair Muqallid. During discussing about the "Hadir O Nadir" Mohammed Umar Acharwi presented few quranic verses to prove that our beloved prophet ﷺ is Hadir O Nadhir (The screen shot of those 4 verses and Kanzul Emaan Translation given below together). Refer those 3 verses below where the word shahid is present:

- **Chapter: Fateh, Verse No. 8 & 9**
- **Chapter: Ahzab, Verse No. 45 & 46**
- **Chapter: Muzammil, Verse No. 15**

In all the above verses no where the word "Shahid" has been translated at "Gawaah" but instead it is translated as "Hadir O Nadir". After that the Verse No. 15 from Muzammil is presented, Abdul Qadir made an objection that its meaning should be "Gawaah" and not "Hadir o Nadhir". For that Mohammed Umar Acharwi replied that it would be a translation of illiterate person.

Important Note: The two verses (Sura Yusuf, Verse No. 26 & Sura Ahqaf, Verse No. 10) presented by Ilyas Ghumman sahab in the beginning of the objection is no more related to the entire discussion. Because if you look into the translation of Imam Ahmed Raza (Kanzul Emaan) for the verses presented during this discussion by Muhammed Umar Acharwi Sahab clearly indicate only "Hadir O Nadhir" and not "Gawaah". If you want to check please read all the verses from the book "Miqyas Munazra". It is very clear that Imam Ahmed Raza Khan Rahmathullah Alaihi has translated according the actual context of the verse and not just word by word translation. You can see the difference if you compare various verses for clarity.

In order to defend his false maslak, Ilyas Ghumman sahab has misquoted the verses which are not at all related to entire discussion.

Refer 4 Verses Quoted in the Miqyas Munazra Book:

(۲) ال عمران پ۴ ع۱۰ { وَکَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُہٗ ۔

اور تم کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم پر اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں ۔ اور تم میں اللہ کا رسول ہے ۔

لَن تَنَالُوا ۴ ۱۲۷ اٰلِ عمرٰن ۳

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا

تمہارے کوتکوں (برے کاموں) سے بے خبر نہیں اے ایمان والو اگر تم کچھ

مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَکَیۡفَ

کتابیوں کے کہے پر چلے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں گے ۱۸۵ اور تم کیونکر

تَکۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَفِیۡکُمۡ رَسُوۡلُہٗ ؕ وَمَنۡ

کفر کرو گے تم پر تو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول تشریف فرما ہے اور جس نے

In order to understand the fraudulent of Ilyas Ghumman Sahab, refer the below translation of Kanzul Emaan for the verses presented in the **"Miqyas Munazra".** No where it is translated as "Gawaah".

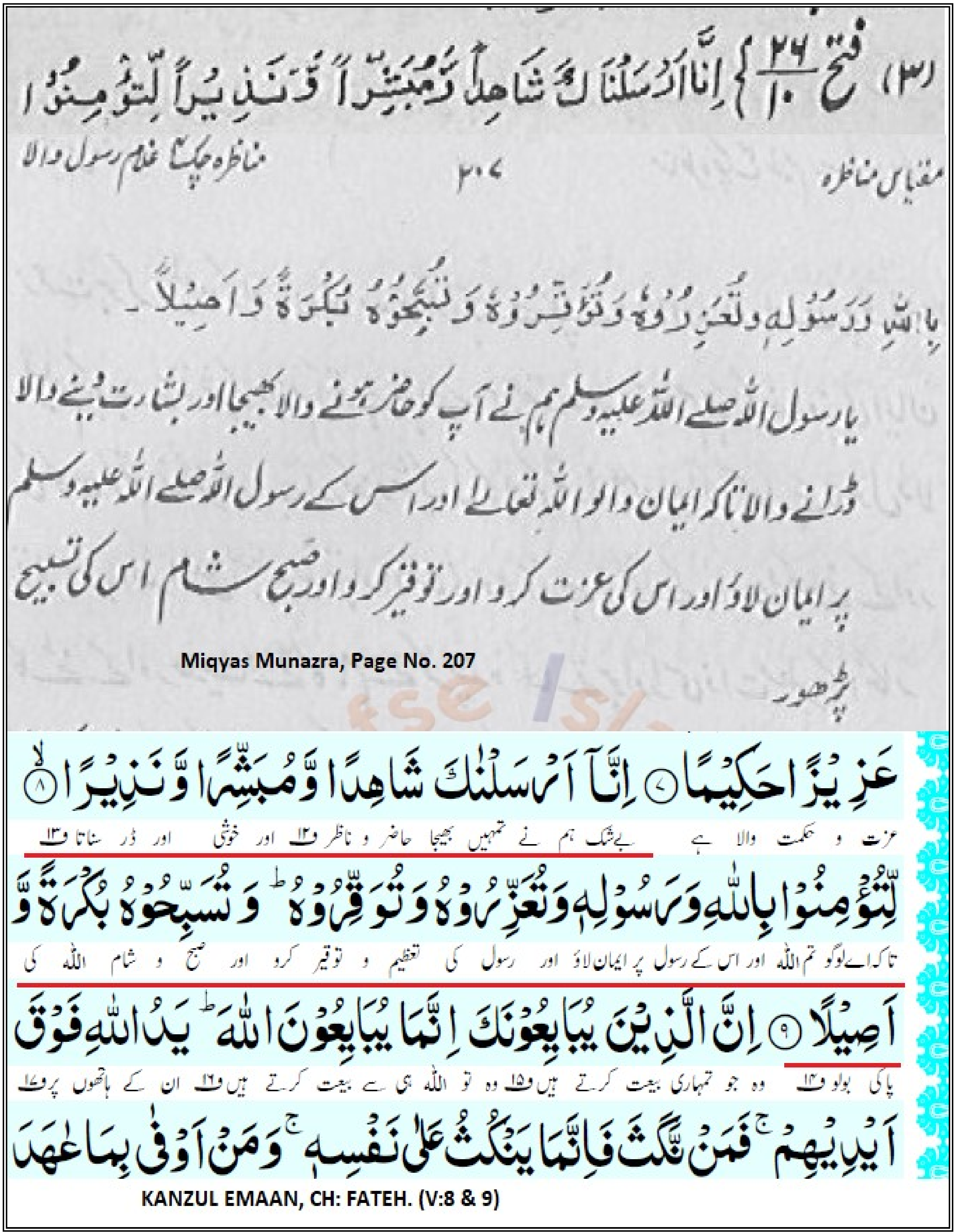

(٣) فتح ۲۶/۱۰ { اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا

مناظرہ جھنگ غلام رسول والا ۲۰۷ مقیاس مناظرہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو حاضر ہونے والا بھیجا اور بشارت دینے والا
ڈرانے والا تاکہ ایمان والو اللہ تعالے اور اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
پر ایمان لاؤ اور اس کی عزت کرو اور توقیر کرو اور صبح شام اس کی تسبیح
پڑھو۔

Miqyas Munazra, Page No. 207

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر ف۱۲ اور خوشی اور ڈر سناتا ف۱۳

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی

اَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

پاکی بولو ف۱۴ وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں ف۱۵ وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ف۱۶ ان کے ہاتھوں پر ف۱۷

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

KANZUL EMAAN, CH: FATEH. (V:8 & 9)

۴ - الاحزاب ۲۲/۶ { یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا
وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔

اے ہر وقت ہر ذرے ذرے کی خبر رکھنے والے ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا

مقیاس مناظرہ ۲۰۸ مناظرہ جھنگ کے غلام رسول والا

CH:Ahzab, Verse No.45 & 46.

ہے حاضر ہونے والا خوشخبری دینے والا ڈرانے والا اللہ

کی طرف اللہ تعالیٰ کی اجازت سے بلانے والا اور سورج نور دینے والا۔

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا

ان کے لیے ملتے وقت کی دعا سلام ہے وقفہ اور ان کے لیے عزت کا ثواب تیار کر رکھا ہے اے غیب کی خبریں

النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ

بتانے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا

اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے اللہ کا بڑا

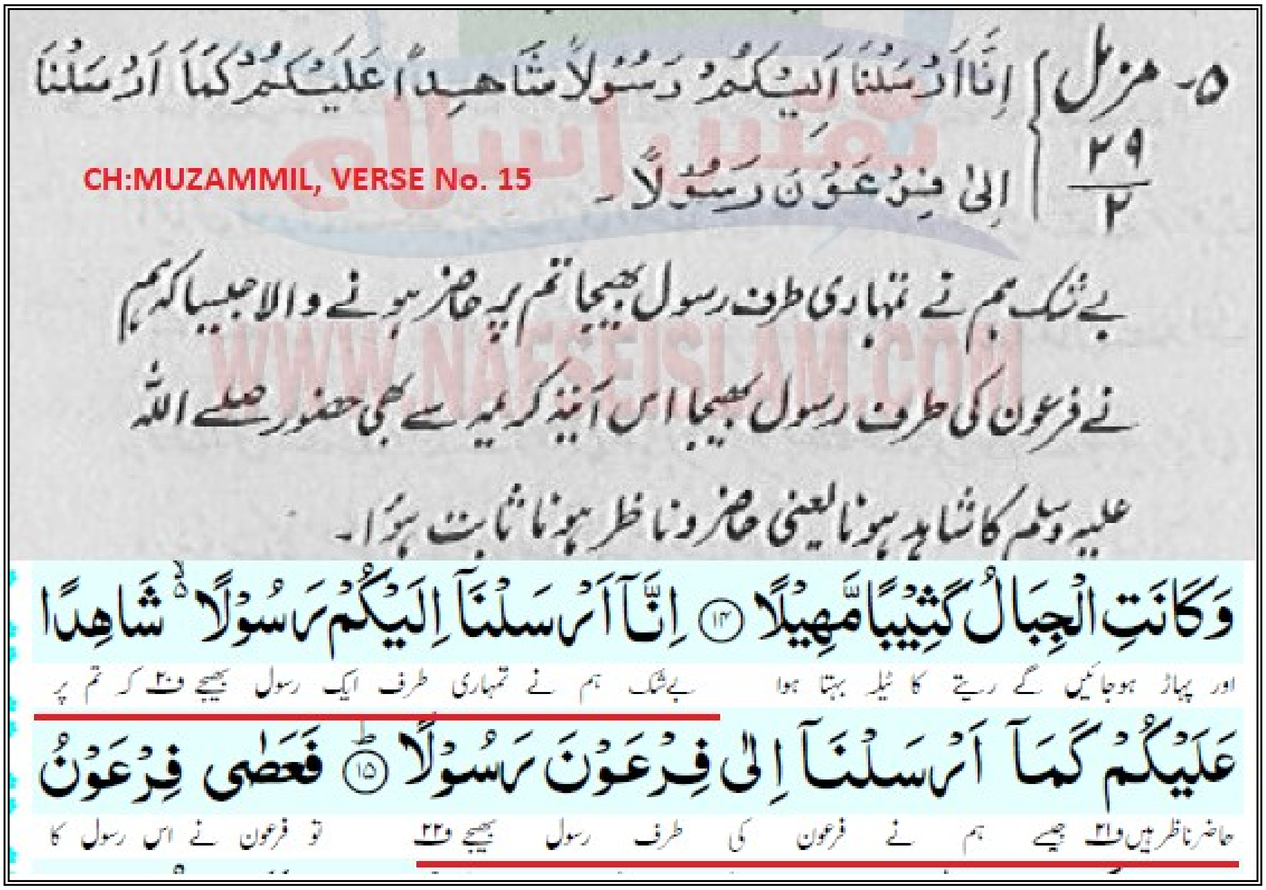
CH:MUZAMMIL, VERSE No. 15

۵- مزمل ۲۹/۲ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۔

بے شک ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا تم پر حاضر ہونے والا جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا اس آیۂ کریمہ سے بھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا شاہد ہونا یعنی حاضر و ناظر ہونا ثابت ہوا۔

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

اور پہاڑ ہوجائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے ف۲۰ کہ تم پر

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

حاضر ناظر ہیں ف۲۱ جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے ف۲۲ تو فرعون نے اس رسول کا

In order to respond back with same accent to Ilyas Ghumman Sahab, I would like to present only one translation from prominent scholar of devbandism at this time. He has also translated the word Shahid as "Gawaah" only for the same above 3 verses. Kindly check the below translation.

Translator: Mufti Taqi Usmani

Publisher: Quranic Studies Publishers, Karachi – Pakistan.

If you compare the two translations, you can conclude that the objection made by Ilyas Ghumman Sahab is false and not applicable to the translation of Imam Ahmed Raza but to his own scholar. Now you have to decide the term illiterate mentioned in "Miqyas Munazra" is back to translator of devband only.

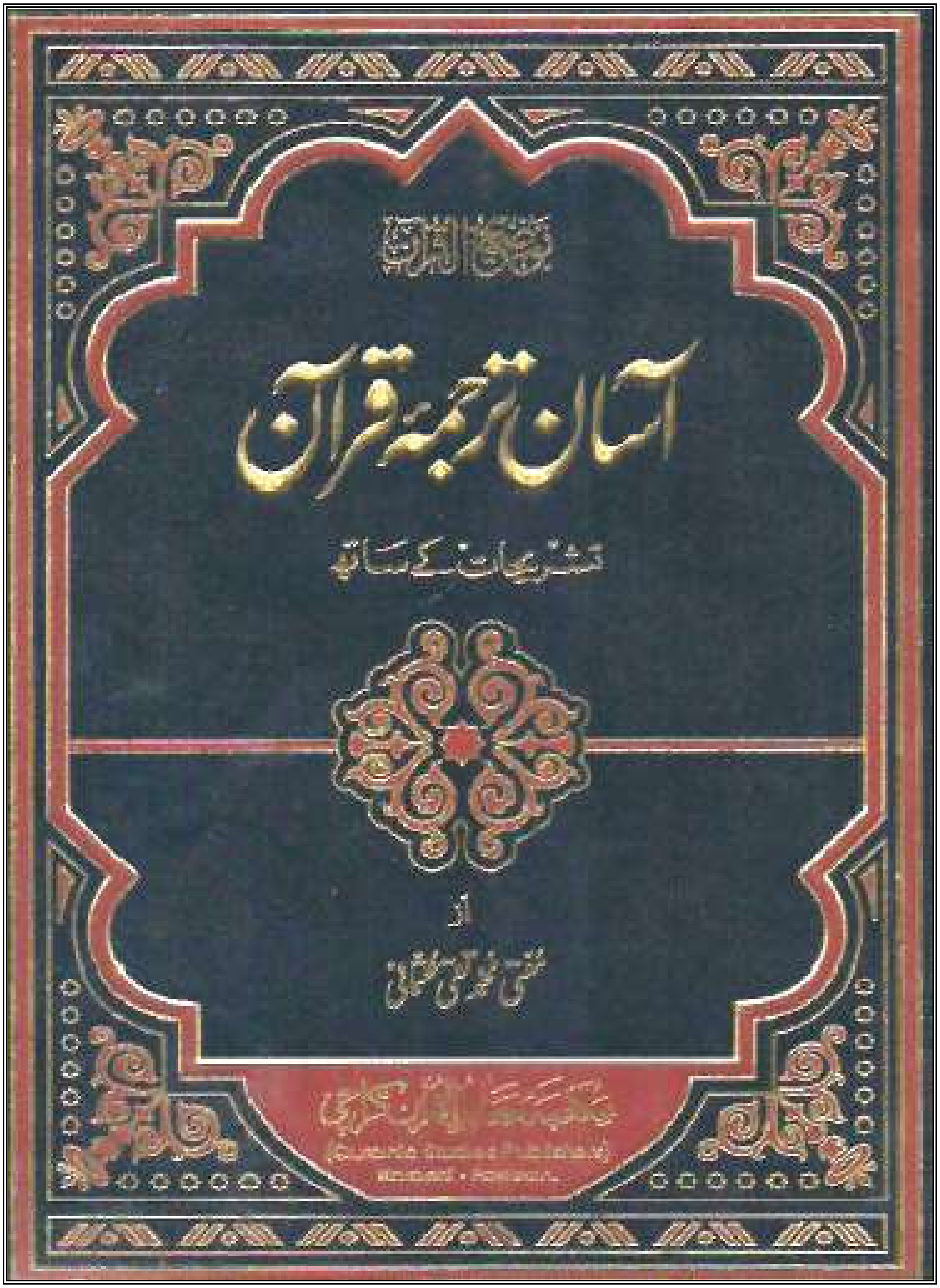
آسان ترجمۂ قرآن
تشریحات کے ساتھ
از
مفتی محمد تقی عثمانی

Chapter: Fateh, Verse No. 8 & 9

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ
تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ
اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

TRANSLATION BY MUFTI TAQI USMANI

اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔ ﴿۷﴾ (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں گواہی دینے والا، خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، ﴿۸﴾ تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اُس کی مدد کرو، اور اُس کی تعظیم کرو، اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ ﴿۹﴾ (اے پیغمبر!) جو لوگ تم سے بیعت کر رہے ہیں، وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کر رہے ہیں۔(۶) اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ اس کے بعد جو کوئی عہد توڑے گا، اُس کے عہد توڑنے کا وبال اُسی پر پڑے گا، اور جو کوئی اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے اللہ سے کیا ہے، تو اللہ اُس کو زبردست ثواب عطا کرے گا۔ ﴿۱۰﴾

وہ دیہاتی جو (حدیبیہ کے سفر میں) پیچھے رہ گئے تھے،(۷) اب وہ تم سے ضرور یہ کہیں گے کہ: "ہمارے مال و دولت اور ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کرلیا تھا، اس لئے ہمارے لئے مغفرت کی دُعا کر دیجئے۔"

خود پڑے ہوئے ہیں، کیونکہ ایک طرف اُن کے منصوبے ناکام ہوں گے، اور دُوسری طرف اُنہیں اللہ تعالیٰ کے قہر کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(۶) یہ اُسی بیعتِ رضوان کی طرف اشارہ ہے جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر مشہور ہونے کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لی تھی جس کا واقعہ سورت کے تعارف میں گذر چکا ہے۔

(۷) حدیبیہ کے سفر میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عمرے کے ارادے سے روانہ ہوئے تو تمام مخلص صحابہ کرامؓ

Chapter: Ahzab, Verse No. 45 & 46

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ
الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

اے ایمان والو! اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو، ﴿۴۱﴾ اور صبح وشام اُس کی تسبیح کرو۔ ﴿۴۲﴾ وہی
ہے جو خود بھی تم پر رحمت بھیجتا ہے، اور اُس کے فرشتے بھی، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی
میں لے آئے، اور وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے۔ ﴿۴۳﴾ جس دن مؤمن لوگ اللہ سے ملیں گے
اُس دن اُن کا استقبال سلام سے ہوگا، اور اللہ نے اُن کے لئے باعزت انعام تیار کر رکھا ہے۔ ﴿۴۴﴾
اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں ایسا بنا کر بھیجا ہے کہ تم گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والے اور
خبردار کرنے والے ہو، ﴿۴۵﴾ اور اللہ کے حکم سے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے والے، اور روشنی
پھیلانے والے چراغ ہو۔ ﴿۴۶﴾ تم مؤمنوں کو خوشخبری سنادو کہ اُن پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل
ہونے والا ہے، ﴿۴۷﴾ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو، اور اُن کی طرف سے جو تکلیف
پہنچے، اُس کی پروا نہ کرو، اور اللہ پر بھروسہ کئے رہو، اور اللہ رکھوالا بننے کے لئے کافی ہے۔ ﴿۴۸﴾

قرار نہیں دیا جاسکتا، تو حضرت زید کو زید بن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہنے کی بھی ممانعت ہوگئی، چنانچہ اس آیت
میں یہ فرمایا گیا ہے کہ آپ کسی مرد کے نسبی باپ نہیں ہیں، (کیونکہ آپ کی زندہ رہنے والی اولاد میں صرف بیٹیاں
تھیں) لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہونے کی وجہ سے پوری اُمت کے رُوحانی باپ ہیں، اور چونکہ آخری نبی
ہیں، اور قیامت تک کوئی دوسرا نبی آنے والا نہیں ہے، اس لئے جاہلیت کی رسموں کو اپنے عمل سے ختم کرنے کی
ذمہ داری آپ ہی پر عائد ہوتی ہے۔

Chapter: Muzammil, Verse No. 15

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا
وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾
السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

اور تمہیں جھٹلانے والے جو عیش و عشرت کے مالک بنے ہوئے ہیں، اُن کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو، اور انہیں تھوڑے دن اور مہلت دو۔ ﴿١١﴾ یقین جانو ہمارے پاس بڑی سخت بیڑیاں ہیں، اور دہکتی ہوئی آگ ہے، ﴿١٢﴾ اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے، اور دُکھ دینے والا عذاب ہے، ﴿١٣﴾ اُس دن جب زمین اور پہاڑ لرز اُٹھیں گے، اور سارے پہاڑ ریت کے بکھرے ہوئے تودے بن کر رہ جائیں گے! ﴿١٤﴾

(جھٹلانے والو!) یقین جانو ہم نے تمہارے پاس تم پر گواہ بننے والا ایک رسول اُسی طرح بھیجا ہے، جیسے ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔ ﴿١٥﴾ پھر فرعون نے رسول کا کہنا نہیں مانا، تو ہم نے اُسے ایسی پکڑ میں لے لیا جو اُس کے لئے زبردست وبال تھی۔ ﴿١٦﴾ اگر تم بھی نہ مانے تو پھر اُس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا ﴿١٧﴾ (اور) جس سے آسمان پھٹ پڑے گا۔ اللہ کے وعدے کو تو پورا ہو کر رہنا ہے۔ ﴿١٨﴾ یہ ایک نصیحت کی بات ہے۔ اب جو چاہے، اپنے پروردگار کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔ ﴿١٩﴾

Conclusion:

1) Ilyas Ghumman has misquoted the verses which are not applicable to the debate.
2) Kanzul Emaan has not only used the word "Gawaah" in all places, but it varies from verse to verse. Hence objection is baseless.
3) There are so many verses quoted in the book "Miqyas Munazra" and we have presented only 3 here for brief explanation. Those are who are interested can check all the verses in line with Kanzul Emaan.
4) Objection is based on baseless allegation.
5) The word illiterate mentioned in the "Miqyas Munazra" is applicable to the translation of deoband only and not to Imam Ahmed Raza.
6) Kanzul Emaan was written in the year of 1912[1]. But it is surprised that, Ilyas Ghumman Sahab is refuting a 100 years old translation now but forgot to refute his current time scholar (Mufti Taqi Usmani).
7) Refer the holy quran urdu translation of **Ashraf Ali Thanvi Sahab** in the name **Bayanul Quran** for the above 3 verses. The same word "Gawaah" is being used.

References:

1) "Kanzul Emaan Ka Tehqeeqi Jaiza" By Ilyas Ghumman.
2) "Kanzul Emaan" Quran Urdu Translation by Imam Ahmed Raza Khan.
3) "Bayanul Quran" Urdu Translation by Ashraf Ali Thanvi.
4) "Aasaan Tarjuma Quran" By Mufti Taqi Usmani.
5) "Miqyas Munazra" By Muhammed Umar Acharwi.
6) "Who is Ala Hazrat" By Abu Hasan Ridawi Press, UK.

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155

---

[1] Who is Ala Hazrat By Abu Hasan Ridawi Press UK, Page No. 35